مقامات پر غیر معمولی طوالت اختیار کر لیتی ہے جو افسانے میں فنی لحاظ سے کھٹکتی ہے جیسے ان کے افسانے "ہالہ جبریل سے باہر" میں:

"تم بقول اپنے آدھے مسلمان ہو اور آدھے مسلمان نہیں ہو۔ اسی لیے تم آدھے گھر کے ہو، آدھے کلب کے ہو، آدھے مسجد کے ہو، آدھے ہوٹل کے ہو، آدھے بیوی کے ہو، آدھے تھریسا کے ہو اور پورے کسی کے بھی نہیں ہو۔ آدھے یوسف کے ہو، آدھے برادران یوسف کے ہو، آدھے کعبے کے ہو، آدھے کلیسا کے ہو، آدھے طالوت کے ہو، آدھے جالوت کے ہو....." (بیان جاری ہے)

اعجاز احمد فاروقی کی افسانہ نگاری کا ایک اور پہلو بھی قابل توجہ ہے جس کی طرف ڈاکٹر ممتاز احمد نے اپنی تقریظ میں اشارہ کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "عہد حاضر کی ایک رزمیہ" کے پردے میں اسلام مغرب کی آویزش جھلک رہی ہے، جو پاکستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیائے مسلمین میں زندگی اور موت کی الف لیلیٰ بنی ہوئی ہے۔ اس کش مکش سے آگاہی ایک عصری شعور کی دلیل ہے۔ پاکستان کے ادیب، ادب کے لیے عصری شعور کو تو لازم و ملزوم قرار دیتے ہیں لیکن عصری شعور میں اسلام اور مغرب کی مہیب اور دندانے دار آویزش کو شاید فالتو عنصر سمجھتے ہیں۔ درآں حالیکہ اسی آویزش میں سرخروئی نے اقبال کو اقبال بنایا تھا۔ اس سے تو یہی احساس ہوتا ہے کہ اردو فکشن بھی ایک اقبال کا منتظر اور چشم براہ ہے"۔

معاصر افسانہ نگاروں کے ہجوم میں فاروقی ایک شناخت رکھتے ہیں، جو ان کے موضوعات، ان کے اسلوب، افسانوں کے عنوانات، اظہار و بیان کے انوکھے پیرایوں سے واضح ہے۔ یہ افسانوی مجموعہ کتابت و طباعت کے لحاظ سے بھی بہت عمدہ ہے۔ (زبیدہ جبیں)

نقطۂ نظر (شش ماہی) مدیر: سفیر اختر۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۶۰ روپے

اردو زبان ادب عالیہ اور ادب لطیف، دینی ادب اور میدان تحقیق میں وسیع ذخیرۂ کتب کی حامل ہے۔ دوسری زبانوں کے جدید تحقیقی اور تخلیقی نثرپاروں کے لیے سائنسی نقد و جرح نے آب حیات کا سا کام کیا لیکن بدقسمتی سے اردو کا سرمایہ، بے دلیل مداحی یا کور چشم اور غیر متوازن تنقیص کا شکار ہو رہا ہے۔ اس افراط و تفریط کے نتیجے میں معروضی تبصرہ و تنقید کی صحت مند روایت پروان نہ چڑھ سکی۔ اخبارون اور رسالوں میں شائع ہونے والے تبصرے پڑھ کر متذکرہ بالا کیفیت زیادہ نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے۔ اس پس منظر میں ضرورت تھی کہ اردو میں شائع ہونے والی کتب پر نقد و جرح کے متوازن اسلوب کو متعارف کرایا جائے۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نے اپنے دیگر قابل قدر علمی و تحقیقی منصوبوں کے ساتھ اس پہلو

پر بھی توجہ دی ہے۔ "نقطہ نظر" کا پہلا شمارہ ہمارے سامنے ہے۔

شمارے میں بطور مقدمہ شمس الرحمٰن فاروقی کا مضمون "تبصرہ نگاری کا فن" اور اختر راہی کا تحقیقی مقالہ "اردو میں تبصرہ نگاری کی روایت" شامل ہیں، جو تبصرہ نگاری کے فن اور اس کی تاریخ کے حوالے سے خاصے کی چیز ہیں۔ جہاں تک زیر نظر مجلے میں شائع ہونے والے تبصروں کا تعلق ہے، تو وہ عام ڈگر سے ہٹ کر ایک صحت مند روایت کے حامل نظر آتے ہیں۔ خصوصاً سفیر اختر، احمد سعید، خورشید احمد خان یوسفی، محمود احمد فاروقی اور "ادارہ" کے تبصرے ایک قابل قدر علمی و تحقیقی انداز و اسلوب لیے ہوئے ہیں۔ اور علم، تحقیق اور مطالعے کا ذوق رکھنے والے قارئین شوق کی تسکین کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اساتذہ اور طلبہ کے لیے "نقطہ نظر" میں رہنمائی کا خاصا لوازمہ موجود ہے۔

چند گزارشات: اول: مناسب ہو گا کہ مدیر محترم اپنا مقالہ مکمل کر کے کتابی اشاعت سے پہلے بطور دوسری قسط، اس پرچے میں شائع کریں۔ اس میں خصوصاً ایسی کتابوں کا جائزہ لیا جائے، جو محض تبصرہ کتب کے مجموعے ہیں، مثلاً: بھارت سے مطبوعہ ڈاکٹر گیان چند، شمس الرحمٰن فاروقی، کلام حیدری اور ڈاکٹر عنوان چشتی کے مجموعے یا ڈاکٹر سلیم اختر کا مجموعہ ("ہاتھ ہمارے قلم ہوئے"" لاہور، ۱۹۹۵) یا حکیم محمد سعید کا مجموعہ ("کتابوں کی کتاب" کراچی) یا ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے مجموعے (۱۹۸۵ کا اقبالیاتی ادب، لاہور، ۱۹۸۶۔ ۱۹۸۶ کا اقبالیاتی ادب، لاہور، ۱۹۸۸۔ "اقبالیاتی جائزے" لاہور، ۱۹۹۰ اور "اقبالیات کے تین سال ۱۹۸۷، ۸۹، ۱۹۸۹" لاہور ۱۹۹۳) وغیرہ۔ دوم: کیا ادارے کے لیے ممکن ہو گا کہ وہ علوم اسلامیہ، تاریخ اسلام اور مسلم ممالک سے متعلق انگریزی اور عربی کتابوں کا تعارف دینے کا اہتمام بھی کرے۔ سوم: تبصروں کے کتابیاتی کوائف میں سنہ اشاعت بھی لکھ دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

ہمیں امید ہے کہ یہ پرچہ، اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر (برطانیہ) کے مجلے "مسلم ورلڈ بک ریویو" کے معیار کو حاصل کر کے اس سے آگے بڑھ سکے گا، لیکن ماہرین و مبصرین کی ایک جماعت کو آگے بڑھ کر اس کار خیر میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہیے۔ امید ہے "نقطہ نظر" کی اشاعت سے ہماری علمی روایت میں نکھار پیدا ہو گا۔

(سلیم منصور خالد)

محترم خرم مراد کے آخری لمحات

محترم خرم مراد کے آخری لمحات کی روداد ان کے بیٹے، حسن صہیب مراد نے قلم بند کی ہے۔ یہ ہفت روزہ "ایشیا" کے شمارہ ۲۱ جنوری ۹۷ میں شائع ہوئی ہے۔

ہفت روزہ "ایشیا" کیمرہ مارکیٹ، ۴۲۔ چیمبرلین روڈ، چوک نسبت روڈ

لاہور ۵۴۰۰۰ ۔ فون : ۷۲۳۱۵۳۶ ۔ فیکس : ۷۸۳۲۱۹۴